از عدالتِ عظمیٰ

پنجاب اینڈ ہریانہ ہائی کورٹ چندی گڑھ بذریعے انکے رجسٹرار

بنام

سندر شاہ کپور و دیگراں

تاریخ فیصلہ: 8 جنوری، 1997

[ایس۔ سی۔ اگراوال اور فیضان الدین، جسٹس صاحبان۔]

قانونِ ملازمت: پنجاب اور ہریانہ عدالت عالیہ اسٹیبلشمنٹ (تقرری اور ملازمت کے شرائط) قواعد، 1973: قواعد 26، 27 اور شیڈول I۔

تنخواہ کا پیمانہ۔ پس نظر موئثر نظر ثانی۔کی اجازت۔عدالت عالیہ میں ریوائزروں نے 5-8-1980 کے نوٹیفکیشن کے ذریعے سپرنٹنڈنٹ گریڈ II کے اعلی تنخواہ کے پیمانے کو منظوری دی۔۔قرار پایا کہ: اعلی تنخواہ کے پیمانے کی منظوری کے لیے ان کا دعوی 23-1-1975 سے جب بھرتی کے قواعد کو مطلع کیا گیا تھا، قابل قبول نہیں تھا۔پنجاب اور ہریانہ عدالت عالیہ اسٹیبلشمنٹ (تقرری اور ملازمت کے شرائط) قواعد، 1952۔آئین ہند، 1950، آرٹیکل 229(2) اور 221۔

جواب دہندگان کو عدالت عالیہ میں ریوائزروں کے طور پر ملازمت دی گئی تھی جس میں ابتدائی طور پر سینئر مترجم اور جونیئر مترجم کی آسامیاں تھیں جو پنجاب اور ہریانہ عدالت عالیہ اسٹیبلشمنٹ (تقرری اور ملازمت کے شرائط) قواعد، 1952 کے تحت چلتی تھیں۔ان قوانین کو پنجاب اور ہریانہ عدالت عالیہ اسٹیبلشمنٹ (تقرری اور ملازمت کے شرائط) قواعد، 1973 کے ذریعے تبدیل کیا گیا تھا جس میں سینئر مترجم اور جونیئر مترجم کے عہدوں کو بالترتیب ریوائزر اور مترجم کے طور پر نامزد کیا گیا تھا۔1973 کے قواعد 23-1-1975 کے نوٹیفکیشن کے ذریعے جاری کے گئے تھے۔ریوائزر اور مترجم دونوں کے لیے تنخواہ کا پیمانہ ایک جیسا تھا لیکن ریوائزر کو اس کے علاوہ خصوصی تنخواہ بھی دی گئی۔ تاہم، ان عہدوں کے لیے تنخواہ کے پیمانے میں 1-1-1978 کے اثر سے پچھلی تاریخ سے اوپر کی طرف ترمیم کی گئی تھی۔1973 کے قواعد کے شیڈول I کو ترمیم شدہ

Ilyas Ahmed Pandit
2025.04.15 12:02
I attest to the accuracy and integrity of this document

شیڈول کے ذریعے تبدیل کیا گیا تھا جس بذریعہ تاریخ 5-8-1980 ہے۔ متبادل شیڈول میں سینئر مترجم اور جونیئر مترجم کے عہدوں کا ذکر کیا گیا تھا۔ سینئر مترجم کے عہدے کے خلاف، ایک 'نوٹ' بنایا گیا تھا جس میں کہا گیا تھا؛ "ریوائزر کے طور پر دوبارہ نامزد کیا گیا اور سپرنٹنڈنٹ گریڈ II کے تنخواہ کے پیمانے کی سفارش کی گئی"۔ آئین ہند کے آرٹیکل 229 (2) اور 239 کے تحت ضرورت کے مطابق صدر ہند کی منظوری حاصل کرنے کے بعد، ترمیم شدہ پیمانوں کو نوٹیفکیشن مورخہ 23-1-1986 کے ذریعے موثر بنایا گیا۔ جواب دہندگان-ریوائزروں کو سپرنٹنڈنٹ گریڈ II کے ساتھ ساتھ خصوصی تنخواہ کا نظر ثانی شدہ تنخواہ کا پیمانہ دیا گیا تھا جو کہ 5-8-1980 کے بجائے 5-8-1975 سے نافذ ہوتا ہے۔ عدالت عالیہ نے عرضی کو منظور کر لیا۔ اس لیے یہ اپیل۔

اس عدالت کے سامنے سوال یہ تھا کہ کیا جواب دہندگان-ریوائزروں سپرنٹنڈنٹ گریڈ II کے نظر ثانی شدہ تنخواہ کے پیمانے کے حقدار ہیں جو کہ 5-8-1980 کے بجائے 23-1-1975 سے اثر انداز ہوتے ہیں۔

اپیل کی اجازت دیتے ہوئے، یہ عدالت

قرار دیا گیا کہ: 1. پنجاب اور ہریانہ عدالت عالیہ اسٹیبلشمنٹ (تقرری اور ملازمت کے شرائط) قواعد، 1973 میں، جیسا کہ اصل میں 23-1-1975 پر جاری کیا گیا تھا، ریوائزروں کو اسی تنخواہ کے پیمانے پر نہیں رکھا گیا تھا جس میں 'سپرنٹنڈنٹ گریڈ II' تھا۔ ریوائزروں کو سپرنٹنڈنٹ گریڈ II کا تنخواہ کا پیمانہ صرف 5-8-1980 کے نوٹیفکیشن کے ذریعے دیا گیا تھا جس کے تحت 1973 کے قواعد کے شیڈول I کو تبدیل کیا گیا تھا۔ اس لیے ریوائزر سپرنٹنڈنٹ گریڈ II کے تنخواہ کا پیمانہ کا دعوی صرف 5-8-1980 سے کر سکتے ہیں اور انہیں اس تاریخ سے مذکورہ پیمانے کو درست طریقے سے دیا گیا تھا۔ عدالت عالیہ نے یہ فیصلہ دیتے ہوئے غلطی کی کہ ریوائزر 23-1-1975 سے سپرنٹنڈنٹ گریڈ II کے تنخواہ کا پیمانہ کے حقدار ہیں۔ 5-8-1980 کے نوٹیفکیشن کے تحت سپرنٹنڈنٹ گریڈ II کے تنخواہ کا پیمانہ کا فائدہ مذکورہ نوٹیفکیشن کے جاری ہونے کی تاریخ سے پہلے کی تاریخ سے ریوائزروں تک نہیں بڑھایا جا سکتا۔

اپیلیٹ دیوانی کا دائرہ اختیار: دیوانی اپیل نمبر 1248، سال 1993۔

Ilyas Ahmed Pandit
2025.04.15 12:02
I attest to the accuracy and
integrity of this document

پنجاب اور ہریانہ عدالت عالیہ کے ایل پی اے نمبر 615، سال 1992 کے فیصلے اور حکم سے۔

اپیل گزار کی طرف سے راجندر سچار، رانار نجیت سنگھ، ایس سری نواسن۔

جواب دہندگان کے لیے ڈی وی سہگل، سینئر ایڈوکیٹ، انت پالی، مس ریکھا پالی، ایم مونیکا گوسین اور ہری اوم یدو ونشی۔

عدالت کا فیصلہ ایس سی اگروال جسٹس نے سنایا۔

اس اپیل میں جو مختصر سوال زیر غور آتا ہے وہ یہ ہے کہ کیا وہ مدعا علیہان جو پنجاب اور ہریانہ کی عدالت عالیہ (جسے اس کے بعد 'عدالت عالیہ' کہا گیا ہے) میں مشیر کے طور پر ملازم تھے اور جنہیں 5 اگست 1980 سے سپرنٹنڈنٹ گریڈ II کا تنخواہ پیمانہ دیا گیا تھا، 23 جنوری 1975 سے مذکورہ پیمانے کے حقدار ہیں۔

عدالت عالیہ میں ملازمین کی ملازمت کی شرائط پہلے عدالت عالیہ اسٹیبلشمنٹ (تقرری اور ملازمت کے شرائط) قواعد، 1952 (جسے اس کے بعد '1952 قواعد' کہا جاتا ہے) کے تحت چلتی تھیں۔ 1952 کے قواعد کے تحت سینئر مترجم اور جونیئر مترجم کی آسامیاں تھیں۔ 1968 میں ریاست پنجاب کی طرف سے تشکیل کردہ پے کمیشن کی سفارشات کو مدنظر رکھتے ہوئے، جب عدالت عالیہ اسٹیبلشمنٹ (تقرری اور ملازمت کے شرائط) قواعد، 1973 (جسے اس کے بعد '1973 قواعد' کہا جاتا ہے) عدالت عالیہ کی طرف سے بنائے گئے تھے، سینئر مترجم اور جونیئر مترجم کے عہدوں کو بالترتیب ریوائزر اور مترجم کے طور پر نامزد کیا گیا تھا۔ 1973 کے قواعد 23 جنوری 1975 کے نوٹیفکیشن کے ذریعے جاری کیے گئے تھے اور یکم فروری 1975 کو چندی گڑھ گزٹ میں شائع ہوئے تھے۔ قواعد 26 کے تحت، 1973 کے قواعد کے شیڈول 1 کے ساتھ پڑھے جانے والے 27 ریوائزروں کو 50 روپے ماہانہ کی خصوصی تنخواہ کے ساتھ روپے 225-500 کے پیمانے پر رکھا گیا تھا اور مترجموں کو روپے 225-500 کے پیمانے پر رکھا گیا تھا۔ چونکہ قواعد 26، 27 اور 34 اور شیڈول I، II اور III، سال 1973 کے قواعد، جو ملازمین کی تنخواہوں، الاؤنس اور پنشن وغیرہ سے متعلق ہیں، انہیں آئین ہند کے آرٹیکل 221 کے ساتھ پڑھنے والے آرٹیکل 229 کی شق (2) کے تحت صدر ہند کی منظوری کے لیے بھیجا گیا تھا۔ صدر ہند بذریعہ منظوری 25 ستمبر 1985 اور 30 اکتوبر

Ilyas Ahmed Pandit
2025.04.15 12:02
I attest to the accuracy and integrity of this document

1985 کے خطوط کے ذریعے موصول ہوئی تھی۔ دریں اثنا، یکم جنوری 1978 سے روپے 225-500 کے تنخواہ کا پیمانہ کو تبدیل کر کے روپے 600-850 کر دیا گیا تھا اور 5 اگست 1980 کے نوٹیفکیشن کے ذریعے 1973 کے قواعد کے شیڈول I کو تبدیل کر دیا گیا تھا۔ متبادل شیڈول میں سینئر مترجم اور جونیئر مترجم کے عہدوں کا ذکر کیا گیا تھا۔ سینئر مترجم کے عہدے کے خلاف تاثرات کے کالم میں درج ذیل نوٹ کیا گیا تھا:

> "نوٹ: نئے عہدے کے تحت "ریوائزروں کے طور پر نامزد کیا گیا اور ان کے لیے سپرنٹنڈنٹ گریڈ II کا تنخواہ کا پیمانہ تجویز کیا گیا، یعنی روپے 800-25-850-30-1000-100/40-1200/50-1400۔
>
> اسی طرح، جونیئر مترجم کے عہدے کے خلاف تاثرات کالم میں درج ذیل نوٹ کیا گیا تھا:
>
> "مترجم کے طور پر دوبارہ نامزد کیا گیا اور معاونین کے تنخواہ کے پیمانے یعنی روپے 570-1080 اور سلیکشن گریڈ کی بھی سفارش کی گئی۔"

صدر جمہوریہ بھارت کی منظوری حاصل کرنے کے بعد، عدالت عالیہ کی طرف سے 23 جنوری 1986 کو نوٹیفکیشن جاری کیا گیا تھا جس میں یہ نوٹیفکیشن جاری کیا گیا تھا کہ قواعد 26، 27 اور شیڈول (A) I، I اور 253 ستمبر 1985 سے نافذ العمل ہوں گے۔ 23 جنوری 1986 کے مذکورہ نوٹیفکیشن سے نالاں ہو کر عدالت عالیہ میں ریوائزر اور مترجم کے طور پر کام کرنے والے متعدد ملازمین، جن میں ریوائزر کے طور پر کام کرنے والے مدعاعلیہان بھی شامل تھے، نے عدالت عالیہ میں ایک رٹ پٹیشن (سی ڈبلیو پی نمبر 2363، سال 1986) دائر کی جس میں انہوں نے دعوی کیا کہ قواعد 26، 27 اور شیڈول (A) I، I اور 3 کو یکم مارچ 1974 سے نافذ کیا جانا چاہیے، جس تاریخ پر اس وقت کے چیف جسٹس نے انتظامی جانب سے مسودے کے قواعد کی منظوری دیتے ہوئے اتفاق کیا تھا۔ مذکورہ رٹ پٹیشن کو عدالت عالیہ نے 6 اگست 1987 کے فیصلے کے ذریعے نمٹا دیا تھا۔ عدالت عالیہ نے فیصلہ دیا کہ 25 ستمبر 1985 کے خط میں 1973 کے قواعد کے قواعد 26، 27 اور شیڈول I، (A) I اور III کو صدر ہند کی منظوری دیتے ہوئے کہا گیا ہے کہ قواعد جاری ہونے کی تاریخ سے نافذ ہوتے ہیں اور چونکہ 1973 کے قواعد 23 جنوری 1973، 1975 کے نوٹیفکیشن کے ذریعے جاری کیے گئے تھے، اس لیے مذکورہ قواعد 23 جنوری 1975 سے نافذ ہوئے اور 23 جنوری 1975 اور 25

Ilyas Ahmed Pandit
2025.04.15 12:02
I attest to the accuracy and
integrity of this document

ستمبر 1985 کے درمیان کیے گئے قواعد میں تمام ترامیم ان متعلقہ تاریخوں سے نافذ ہوئی تھیں جن پر اس طرح کی ترامیم وقتاً فوقتاً جاری کی جاتی تھیں۔ لہٰذا عدالت عالیہ نے 23 جنوری 1986 کے نوٹیفکیشن کو کالعدم قرار دے دیا اور ہدایت کی کہ 23 جنوری 1975 کو 1973 کے قواعد کے نفاذ کی تاریخ سمجھا جائے اور مذکورہ رٹ پٹیشن میں درخواست گزاروں کی تنخواہ اور الاؤنس اس بنیاد پر طے کیے جائیں کہ 1973 کے قواعد 23 جنوری 1975 کو نافذ ہوئے تھے۔

اس کے بعد عدالت عالیہ نے 17 نومبر 1987 کو ایک حکم جاری کیا جس کے تحت ریوائزروں کی تنخواہ درج ذیل طے کی گئی تھی:

	تاریخ	تنخواہ کا پیمانہ
(i)	23.1.1975	225-15-360/20-500 روپے معہ مزید 50 روپے ماہانہ خصوصی تنخواہ
(ii)	1.1.1978	600-20-700-25-850/30-100-40-1080-40-1120 معہ مزید 50 روپے ماہانہ خصوصی تنخواہ
(iii)	5.8.1980	800-25-350-30-100-40-1200/50-1400 معہ مزید 50 روپے ماہانہ خصوصی تنخواہ

17 نومبر 1987 کے مذکورہ حکم سے نالاں ہو کر مدعا علیہان نے عدالت عالیہ میں ایک اور رٹ پٹیشن (سی ڈبلیو پی نمبر 2359، سال 1988) دائر کی جس کی اجازت عدالت عالیہ کے ایک فاضل سنگل جج نے 28 جنوری 1992 کے فیصلے کے ذریعے دی تھی۔ واحد جج نے فیصلہ دیا کہ 1973 کے قواعد کے تحت ریوائزر کو وہی پیمانہ اور خصوصی تنخواہ دی گئی ہے جو ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ (جنہیں بعد میں سپرنٹنڈنٹ گریڈ II کے طور پر نامزد کیا گیا تھا) کے لیے قابل قبول ہے اور اس لیے عدالت عالیہ میں رٹ پٹیشن دائر کرنے والے جواب دہندگان 23 جنوری 1975 سے ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ (سپرنٹنڈنٹ گریڈ II) کے برابر تنخواہ کے حقدار ہیں۔ لیٹرز پیٹنٹ اپیل (ایل پی اے نمبر 615، سال 1992) جسے اپیل کنندہ نے فاضل سنگل جج کے مذکورہ فیصلے کے خلاف دائر کیا تھا، عدالت عالیہ کے ڈویژن بنچ نے 27 اگست 1992 کے اپنے حکم سے خارج کر دیا ہے۔ اس لیے یہ اپیل۔

Ilyas Ahmed Pandit
2025.04.15 12:02
I attest to the accuracy and
integrity of this document

بروئے حکم نامہ 17 نومبر 1987 کے مطابق، جواب دہندگان کو بطور ریوائزر، روپے 800-1400 کا تنخواہ کا پیمانہ دیا گیا ہے جو کہ سپرنٹنڈنٹ گریڈ II کا تنخواہ کا پیمانہ بھی ہے اور ساتھ ہی 5 اگست 1980 سے خصوصی تنخواہ کے طور پر 50 روپے ہے۔ سوال یہ ہے کہ کیا جواب دہندگان 23 جنوری 1975 سے ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ (سپرنٹنڈنٹ گریڈ II) کے برابر تنخواہ کا دعوی کرنے کے حقدار ہیں۔ عدالت عالیہ نے فیصلہ دیا ہے کہ وہ اس نظریے پر اس قدر حقدار ہیں کہ 1973 کے قواعد کے تحت انہیں ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ (سپرنٹنڈنٹ گریڈ II) کے برابر تنخواہ دی گئی ہے۔ تاہم، یہ نظریہ 1973 کے قواعد کے شیڈول I کے مطابق نہیں ہے جیسا کہ اصل میں 23 جنوری 1975 کے نوٹیفکیشن کے ذریعے جاری کیا گیا تھا۔ 1973 کے قواعد کے شیڈول I کے تحت، جیسا کہ اصل میں مطلع کیا گیا تھا، نان گزٹیڈ وزارتی اسٹیبلشمنٹ کے زمرہ میں اسامی کے نمبر شمار 2 پر مذکور ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ کے عہدے کو روپے 275-15-410-20-550 کے پیمانے پر اور روپے 350-25-500-30/650 کے نظر ثانی شدہ گریڈ میں 6 جون 1972 سے رکھا گیا تھا۔ نان گزٹیڈ وزارتی اسٹیبلشمنٹ میں ریوائزر کے عہدے کا ذکر نمبر شمار 8 پر کیا گیا تھا اور مذکورہ عہدے کے لیے مقرر کردہ تنخواہ کا پیمانہ روپے 225-15-360-20-500 تھا۔ ریوائزر کے عہدے کے لیے 50 روپے کی خصوصی تنخواہ کا مزید توضیع تھا۔ اس طرح یہ دیکھا جائے گا کہ 1973 کے قواعد میں، جیسا کہ اصل میں 23 جنوری 1975 کو جاری کیا گیا تھا، ریوائزرز کو ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ کے برابر تنخواہ کے پیمانے پر نہیں رکھا گیا تھا، ریوائزروں کو سپرنٹنڈنٹ گریڈ II کا تنخواہ کا پیمانہ صرف 5 اگست 1980 کے نوٹیفکیشن کے ذریعے دیا گیا تھا جس کے تحت 1973 کے قواعد کے شیڈول I کو تبدیل کیا گیا تھا اور سینئر مترجم کے عہدے کے خلاف کالم میں اس کا تاثرات کیا گیا تھا: "سینئر مترجموں کو سپرنٹنڈنٹ گریڈ II کے تنخواہ کا پیمانہ میں ریوائزر کے طور پر دوبارہ مرتب کیا گیا ہے۔ اس سے پتہ چلتا ہے کہ 5 اگست 1980 کا نوٹیفکیشن جاری ہونے تک ریوائزروں کو سپرنٹنڈنٹ گریڈ II کے برابر تنخواہ نہیں دی گئی تھی۔ اس لیے مشیر 5 اگست 1980 سے ہی سپرنٹنڈنٹ گریڈ II کے تنخواہ کا پیمانہ کا دعوی کر سکتے ہیں اور انہیں 17 نومبر 1987 کے حکم نامے کے تحت اس تاریخ سے مذکورہ پیمانے کو درست طریقے سے دیا گیا تھا۔ عدالت عالیہ نے مذکورہ حکم کو کالعدم قرار دیتے ہوئے اور یہ ہدایت دیتے ہوئے غلطی کی کہ ریوائزروں 23 جنوری 1975 سے سپرنٹنڈنٹ گریڈ II کے تنخواہ کا پیمانہ کے حقدار ہیں۔

Ilyas Ahmed Pandit
2025.04.15 12:02
I attest to the accuracy and
integrity of this document

یہ قرار دینے کے لیے کہ ریوائزروں 23 جنوری 1975 سے سپرنٹنڈنٹ گریڈ II کے برابر تنخواہ کے حقدار ہیں، فاضل سنگل جج نے دیوانی رٹ پٹیشن نمبر 2369، سال 1986 میں عدالت عالیہ کے پہلے فیصلے پر انحصار کیا ہے جس میں یہ ہدایت کی گئی تھی کہ 1973 کے قواعد کو 23 جنوری 1975 سے نافذ کیا جائے گا۔ مذکورہ فیصلے میں کہا گیا ہے کہ 1973 کے قواعد، جیسا کہ 23 جنوری 1975 کے نوٹیفکیشن کے ذریعے جاری کیے گئے ہیں، 23 جنوری 1975 سے نافذ العمل ہوں گے۔ اس میں یہ بھی کہا گیا ہے کہ 23 جنوری 1975 اور 25 ستمبر 1985 کے درمیان 1973 کے قواعد میں کی گئی تمام ترامیم ان متعلقہ تاریخوں سے نافذ ہونی تھیں جن پر اس طرح کی ترامیم وقتاً فوقتاً جاری کی جاتی تھیں۔ چونکہ 1973 کے قواعد کے شیڈول I میں ترمیم 5 اگست 1980 کے نوٹیفکیشن کے ذریعے کی گئی تھی، اس لیے یہ صرف 5 اگست 1980 کے نوٹیفکیشن کے جاری ہونے کی تاریخ سے نافذ ہو سکتا ہے اور 23 جنوری 1975 سے نافذ نہیں ہو سکتا جیسا کہ فاضل سنگل جج نے متنازعہ فیصلے میں کہا تھا۔ 5 اگست 1980 کے نوٹیفکیشن کے تحت سپرنٹنڈنٹ گریڈ II کے تنخواہ کا پیمانہ کا فائدہ مذکورہ نوٹیفکیشن کے جاری ہونے کی تاریخ سے پہلے کی تاریخ سے ریوائزروں تک نہیں بڑھایا جا سکتا۔

مذکورہ بالا وجوہات کی بناء پر، ہم فاضل سنگل جج کے فیصلے کے ساتھ ساتھ عدالت عالیہ کے ڈویژن بینچ کے ذریعے منظور کردہ حکم کو برقرار رکھنے سے قاصر ہیں۔ لہٰذا اپیل کی اجازت دی جاتی ہے، 27 اگست 1992 کو لیٹرز پیٹنٹ اپیل نمبر 615، سال 1992 میں منظور کردہ حکم کے ساتھ ساتھ 28 جنوری 1992 کو دیوانی رٹ پٹیشن نمبر 2359، سال 1988 میں منظور کیے گئے واحد جج کے فیصلے کو بھی خارج کر دیا جاتا ہے اور جواب دہندگان کی طرف سے دائر کردہ رٹ پٹیشن کو خارج کر دیا جاتا ہے۔ لیکن حالات میں، اخراجات کے بارے میں کوئی حکم نہیں ہے۔

اپیل منظور کی گئی۔

Ilyas Ahmed Pandit
2025.04.15 12:02
I attest to the accuracy and
integrity of this document